سوال نمبر:169

منجانب: جناب احمد کنڈی صاحب، ایم پی اے

جواب	سوال	نمبر شمار
جی ہاں بی آر ٹی اور پشاور بس سٹینڈ دونوں سکیمیں پشاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی نگرانی میں زیر تکمیل ہیں۔ تاہم دونوں علیحدہ علیحدہ سکیمس ہیں اوران کیلئے علیحدہ علیحدہ فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔	کیاوزیر بلدیات ازراہ کرم ارشاد فرمائیں گے کہ آیا یہ درست ہے کہ بی آر ٹی پراجیکٹ پشاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی زیرنگرانی مکمل کیا گیا؟ جس میں اے ڈی پی سکیم کے تحت پشاور بس سٹینڈ بھی شامل تھا؟	(الف)
جی ہاں۔	آیا یہ بھی درست ہے کہ پی ڈی اے محکمہ بلدیات کے زیر سایہ کام کرتی ہے؟	(ب)
(i) بی آر ٹی پراجیکٹ کیلئے صوبائی حکومت اور (ADB/AFD) دونوں نے فنڈز فراہم کئے ہیں۔ اب تک بی آر ٹی پراجیکٹ پر پی ڈی اے اور ٹرانس پشاور دونوں نے 51,520 ملین روپے (ADB/AFD) کے فنڈ سے جبکہ 9,872.92 ملین روپے صوبائی حکومت کے فنڈ سے خرچ کئے ہیں۔ (ii) پشاور بس سٹینڈ پراجیکٹ کے زمین کے حصول کیلئے صوبائی حکومت نے 1,978 ملین روپے فراہم کئے ہیں جبکہ تعمیری خرچہ پشاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے فنڈ سے ہورہا ہے۔ مزکورہ پراجیکٹ پر اب تک ٹوٹل 2,163,00 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ جس میں صوبائی حکومت کے فنڈ سے 1,978 ملین روپے جبکہ پی ڈی اے کے فنڈ سے 185 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔	اگر (الف) اور (ب) کے جوابات اثبات میں ہوں تو بی آر ٹی اور پشاور بس سٹینڈ کی تعمیر کیلئے پشاور ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے اکاؤنٹ سے اب تک کتنی رقم لی گئی ہے اس کی تفصیل مہیا کی جائے۔	(ج)